ترتیب کے ساتھ جمع کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے کتاب صرف کسی ایک حلقے کے ساتھ مخصوص ہو کر نہیں رہ گئی ہے بلکہ ہر حلقے کے لیے یکساں مفید ہے۔

ہم اپنے قارئین سے اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں اور فاضل مصنف کو مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ انھوں نے محنت اور عمدگی سے بہت سے معلومات جمع کر دیے ہیں۔ یہ کتاب جہاں سیرتِ رسولِ اکرم کے بارے میں تحقیق کرنے والوں کے لیے مفید رہے گی وہاں مقررین، خطبا، ائمہ مساجد اور عام قارئین کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہو گی۔

عرفانِ نسیم

شائع کردہ: انجمن سادات امروہہ (رجسٹرڈ) کراچی

صفحات: ۴۳۴۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت درج نہیں۔

جناب نسیم امروہوی صاحب پاکستان کے مشہور شاعر اور مرثیہ گو ہیں۔ ان کا پورا نام سید قائم رضا نسیم امروہوی ہے۔ پچھلے دنوں انجمن سادات امروہہ کراچی نے ان کا پچاس سالہ جشنِ زرین منایا اور اپنی برادری کے اس نامور مرثیہ گو کو نذرانہ عقیدت پیش کیا۔

اس موقع پر انجمن سادات امروہہ نے "عرفانِ نسیم" کے نام سے جو کتاب شائع کی ہے، وہ ملک کے مختلف اہلِ قلم کے مضامین کا مجموعہ ہے، اس میں نسیم امروہوی صاحب کی علمی و ادبی خدمات کو واضح کیا گیا ہے۔ اس میں ان کے حالات بہت کم ہیں، البتہ ان کی مرثیہ گوئی اور اس کے اسلوب کی وضاحت بڑی تفصیل سے کی گئی ہے۔

جن حضرات کے مضامین شاملِ کتاب ہیں، ان میں پروفیسر سید وقار عظیم، پیر سید حسام الدین راشدی، حسین اعظمی، ساحر لکھنوی، عبدالرؤف عروج اور سید طاہر حسین نقوی خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں۔ ایک مضمون میں بلال نقوی صاحب نے نسیم امروہوی صاحب کے تلامذہ کا ذکر بھی کیا ہے۔

کتاب اپنے موضوع میں بلاشبہ دلچسپ ہے لیکن اس میں زیادہ تر ان کی مرثیہ گوئی کے مختلف پہلوؤں کو نمایاں کیا گیا ہے، اگر ان کی زندگی کے کچھ گوشوں کی جھلک بھی پیش کی جاتی تو کتاب کی افادیت اور بڑھ جاتی۔